سوال

میں تقریبا پچس برس سے شادی شدہ ہوں اور میرے کئی بیٹے بیٹیاں بھی ہیں ،مجھے اپنے خاوند کی طرف سے کئی ایک مشکلات کا سامنا رہتا ہے ، وہ میری اولاد، ہر قریب اور دور کے رشتہ دار کے سامنے میری ہمیشہ اور بغیر کسی سبب کے بہت ہی زیادہ توہین کرتا ہے اور بالکل میری قدر نہیں کرتا مجھے صرف اس وقت سکون ملتا ہے جب وہ گھر سے باہر جاتا ہے ۔ آپ کو علم ہونا چاہے کہ میرا خاوند نمازی ہے اور اللہ تعالی کا خوف بھی اس کے دل میں ہے ، میری گزارش ہے کہ کوئی اچھا سا طریقہ بتائیں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

الحمد للہ

آپ پر ضروری ہے کہ صبر و تحمل سے کام لیتے ہوئے اپنے خاوند کو احسن اور بہتر انداز سے نصیحت کرتی رہیں ، اور اسے اللہ تعالی اور آخرت کی یاد دلاتی رہیں ہوسکتا ہے وہ اسے قبول کرے اور حق کی طرف رجوع کرتا ہوا برے اخلاق کو ترک کردے ۔

اگر اس کے باوجود بھی اپنے فعل پر قائم رہتا ہے تو پھر اس کا وبال بھی اسی پر ہے ، اور آپ کو اس کی اذیت پر صبر و تحمل کرنے کا اجر و ثواب ملے گا ، نیز آپ کے لیے یہ بھی مشروع ہے کہ نماز اور دوسرے اوقات میں اس کی ھدایت کی لیے دعا کریں کہ اللہ تعالی اسے سیدھے راہ پر لے آئے اور اسے اخلاق حسنہ و فاضلہ اپنانے کی توفیق عطا فرمائے ، اور آپ کو اس اور دوسروں کے شر سے محفوظ رکھے ۔

آپ پر یہ بھی ضروری ہے کہ آپ اپنا محاسبہ کریں اور اپنے دین میں استقامت اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالی اور خاوند یا کسی اور کے حق میں جو کچھ غلطیاں اور کوتاہیاں سرزد ہوئی ہیں ان سے توبہ کریں ، ہوسکتا ہے آپ پر یہ سب کچھ اس معصیت و گناہ کی وجہ سے مسلط کردیا گیا ہو جو آپ سے سرزد ہوئی ہیں ، اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

تمہیں جو کچھ مصیبت پہنچتی ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہے ، اور وہ تو بہت سی باتوں سے درگزر فرما دیتا ہے الشوری (30) ۔

اس میں بھی کوئی مانع نہیں کہ آپ اپنے سسر اور ساس یا پھر خاوند کے بڑے بھائیوں اور جنہیں وہ قدر کی نظر سے دیکھتا ہے سے یہ مطالبہ کریں کہ وہ آپ کے خاوند کو نصیحت کریں اور اسے سمجھائیں کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ حسن معاشرت سے پیش آئے تا کہ وہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان پر عمل کرسکے :

فرمان باری تعالی ہے :

اور ان عورتوں سے اچھے اور احسن انداز سے بود و باش اختیار کرو النساء (19) ۔

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

اور ان عورتوں کے بھی ویسے ہی حق ہیں جیسے ان مردوں کے ہیں اچھائی کے ساتھ ، ہاں مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے البقرۃ (228) ۔

اللہ تعالی آپ دونوں کے حالات کی اصلاح فرمائے ، اور آپ کے خاوند کو ھدایت نصیب فرما کر صحیح راستے اور خیر و بھلائی کی طرف لائے ، یقینا اللہ تعالی بڑی سخاوت و کرم والا ہے ۔ .

دیکھیں کتاب : مجموع فتاوی و مقالات متنوعۃ لفضیلۃ الشیخ علامہ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز رحمہ اللہ تعالی (395/8) ۔

8037